پتوں پر زیادہ تر پھپھوندی اور چور کیڑوں (Cut worms) کا حملہ ہوتا ہے جس کی روک تھام کے لیے پھپھوندی کش زہر دو گرام فی لٹر پانی محلول کا سپرے اور کٹ ورم کے حملے کی صورت میں دانے دار زہر کا کیاریوں اور گملوں کے گرد چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ پھپھوندکش زہر کا انتخاب محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورے سے کریں۔

خوشنما پتوں کو زیادہ دیر تک تازہ رکھنے کے لیے سفارشات

پتوں کی برداشت کے لیے تیز دھار قینچی یا چاقو کا استعمال کرنا چاہیے اور کٹائی کے بعد پتوں کو زمین پر رکھنے سے گریز کریں تاکہ جراثیم اور مٹی سے محفوظ رہیں۔ پتوں کو کاٹنے کے بعد پانی کی صاف بالٹیوں میں رکھ کر کم درجہ حرارت پر جلد از جلد منتقل کر دیں۔ پتوں کی نگہداشت کے لئے استعمال ہونے والے آلات اور بالٹیوں کو بلیچ کے 5 فیصد محلول سے روزانہ صاف کریں تاکہ جراثیم سے بچا جاسکے۔

- کٹائی دن کے کم درجہ حرارت والے حصے میں کریں
- کٹائی کے بعد گچھے بنانے کے عمل اور کھیت سے پتوں کی منتقلی کے دوران احتیاط کرنی چاہیے
- خوشنما پتوں کی پروسیسنگ کے دوران استعمال ہونے والی بالٹیاں/ٹب ہر قسم کے کچرے اور جراثیم سے پاک ہونے چاہیں
- پتوں کو ایتھلین پیدا کرنے والی اشیاء سے دور رکھیں
- پتوں کو زیادہ دیر تک تروتازہ رکھنے کے لیے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے شعبہ فلوری کلچر میں کمرشل فلوری کلچر لیبارٹری نے (PakBloomia Universal Flower Food) کے نام سے غذائی محلول تیار کیا ہے جس محلول میں فونکس پام کو 10 تا 15 دن بلکہ رسکس کے پتوں کو 25 تا 28 دن تک تروتازہ رکھا جاسکتا ہے

15 تا 31 جولائی 2025

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس کا پتہ مروڑ وائرس (CLCuV)

- اس بیماری کی وجہ سے پتوں کی رگیں پھول جاتی ہے، پتے عام طور پر اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں نچلی سطح پر چھوٹے پتے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس سال کپاس کی فصل پر وائرس کے اثرات زیادہ مشاہدہ میں آرہے ہے لہٰذا اس کو کنٹرول کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات بہت ضروری ہیں۔
- باغات، کھالوں اور وٹوں پر اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں
- پتہ مروڑ وائرس سفید مکھی کے ذریعے بہت جلد پھیلتا ہے لہٰذا اس کے انسداد کے لیے مختلف کیڑے مار زہروں کے ساتھ ساتھ حیاتیاتی انسداد کو بھی زیادہ سے زیادہ بروئے کار لائے اور فصل کے دوست کیڑوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں
- اگر وائرس کا حملہ فصل کے آغاز میں ہو جائے تو چھدرائی دیر سے کریں اور متاثرہ پودے تلف کر دیں بہار یہ فصلوں خاص طور پر سبزیوں کی باقیات فوراً تلف کر دے۔ موسم بہار کی فصلات پر سفید مکھی کا تدارک کرے تاکہ یہ کپاس کی فصل پر کم سے کم منتقل ہو
- صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس لیے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً وقت کاشت، آبپاشی، تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے

- زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، بوریکس 250 اور میگنیشیم سلفیٹ 300 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے بوائی کے بعد بالترتیب 75،60 اور 90 دن کے وقفہ سے تین سپرے کریں

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل، ٹی ایس-3، نیاب تل 2016، نیاب ملینیم، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک گنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں
- نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 31 جولائی تک کاشت کریں۔ جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں نیاب اور فیصل آباد کی تل کی اقسام جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ (موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جاسکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلو پرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں

- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری یس او پی/ ایم او پی ڈالیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور آدھی مقدار دوسرے پانی پر دیں۔ بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں

دالوں کی اہمیت

دالیں ہماری خوراک کا اہم حصہ ہیں اور ہماری خوراک میں سستے داموں پروٹین (لحمیات) مہیا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر اور متوازن بنانے کے لیے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دالوں کی پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ دالیں پھلی دار اجناس کے خاندان سے تعلق رکھنے کے ناطے ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے جڑوں پر موجود منکوں (Nodules) کے ذریعے زمین میں داخل کر کے پودوں کے لیے دستیاب نائٹروجن بناتی ہیں اور زمین کی زرخیزی کو بحال رکھتی ہیں۔ دوسری فصلوں کی طرح دالوں کی پیداوار میں اضافہ ان کے زیر کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہی ممکن ہے۔ چنا، مسور، مونگ اور ماش صوبہ میں کاشت کی جانے والی اہم دالیں ہیں۔ تاہم مونگ کے علاوہ چنا، مسور اور ماش کی ملکی ضروریات درآمد سے پوری کی جاتی ہیں۔ اگر کاشتکاروں کو نئی اور زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کی کاشت اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر دالوں کی مجموعی پیداوار میں اضافہ پر آمادہ کر لیں تو دالوں کی درآمد پر کیا جانے والا کثیر مقدار کا زرمبادلہ بچایا جاسکتا ہے۔

سبزیات

- گوبھی کی پنیری کاشت کریں اور گرمی برداشت کرنے والی یا اگیتی اقسام کاشت کریں۔ کریلے کیز کاشت بھی شروع کریں
- سبزیات کو 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں البتہ کمزور زمین میں یہ وقفہ چار تا پانچ دن تک رکھیں۔ بارش کو مدنظر رکھ کر پانی لگائیں
- بینگن اور بھنڈی پر ہڈا بیٹل، سبز تیلہ اور جوؤں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں استعمال کریں
- گھیا کدو، چپن کدو، حلوا کدو، کھیرا اور گھیا توری پر اگر کدو کی لال بھونڈی کا حملہ مشاہدہ میں آئے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا استعمال کریں

باغات (ترشاوہ)

- ترشاوہ باغات کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں
- بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں
- سٹرس سلا کا حملہ ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مشورہ سے سپرے کرے ایک ہی زہر کا بار بار سپرے نہ کریں
- سٹرس کینکر کے خلاف کاپر والی پھپھوندی کش دوا کا سپرے بارشوں سے پہلے اور بارشوں کے بعد کریں
- موسم برسات میں پھل پر ریڈ سکیل کا حملہ ہونے کا وقت ہے۔ بروقت انسداد کے لیے نظر رکھیں
- پھل کا سائز بڑا ہونے کی وجہ سے سکیب / میلانوز کے پھیلنے اور واضع ہونے کا وقت ہے مناسب انسداد کے لیے بارش سے پہلے اور بارش کے بعد محکمہ زراعت توسیع / باغبانی کے مشورہ سے مناسب ادویات کا استعمال کریں

امرود

- امرود کے باغات کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں
- جنتر وغیرہ بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں
- نئے باغات لگانے کے لیے پودے اچھی نرسری سے خریدیں
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کا استعمال کریں
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں اور جہاں ضرورت محسوس ہو سپرے بھی کریں
- پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے گلے سڑے اور گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دباتے رہیں
- کھادوں کا بروقت انتظام کریں

کھجور

- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کو استعمال کریں
- کھجور کو موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں
- بھونڈی اور سسری کے خلاف مستعد رہیں

انگور

- تاخیر سے پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں
- پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں
- بارشوں کے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوندی کش زہر سپرے کریں
- موسم کی نوعیت، بارش اور زمینی ساخت کے تحت آبپاشی کریں
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائیریفاس یا فیپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں اور پانی لگائیں